سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام

سب پڑھیں۔ سب بڑھیں

مفت تقسیم

درجہ - 6

سیمایِ فارسی

حصّہ - 1

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے **مفت تقسیم** شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

بہار معیاری تعلیمی مہم (بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل) کی
جانب سے چلائی جارہی بیداری مہم
"سمجھیں ــ سیکھیں"

معیاری تعلیمی مہم کے بیس رہنما اصول

1. اسکولوں کا وقت سے کھلنا اور بند ہونا۔
2. وقت پر تعلیمی سیشن کا انعقاد۔
3. ہر ایک بچّہ اور استاد کی اسکول کے وقت میں، اسکول میں موجودگی۔
4. ہر ایک بچّہ اور ہر ایک استاد سیکھنے۔سکھانے کے عمل میں غرق ہو۔
5. اساتذہ کو بچّوں کے تعلیمی معیار کی واقفیت اور اس کے تئیں مستعدی۔
6. مسلسل اور گہرائی کے ساتھ صلاحیتوں کی جانچ۔
7. درجہ۔1 کے لئے خاص طور پر کُل وقتی اساتذہ۔
8. اسکول کے سبھی درجات میں بلیک بورڈ کا مکمل طور سے استعمال۔
9. سبھی درجات میں روزانہ کے تعلیمی ٹائم ٹیبل کی دستیابی اور اس کا استعمال۔
10. آخری گھنٹی میں کھیل کود، آرٹ اور ثقافتی سرگرمیاں۔
11. اسکول میں دستیاب کرائی گئیں کہانی کی کتابیں اور کھیل کود کے سامانوں کا استعمال۔
12. Menu کے مطابق دوپہر کے کھانے (Mid-day meal) کی پابندی کے ساتھ روزانہ تقسیم۔
13. فعال بچّوں کا پارلیامنٹ اور مینا منچ۔
14. صاف ستھرے بچّے اور صاف ستھرا اسکول۔
15. دستیاب پینے کے پانی کا انتظام اور بیت الخلاء کا استعمال۔
16. اسکول کے احاطے میں باغبانی۔
17. اسکولوں میں دستیاب کرائے گئے گرانٹ کا استعمال۔
18. سبھی بچّوں کے پاس اپنے اپنے درجہ کی درسی کتابوں کی دستیابی۔
19. اسکول کی انتظامیہ کمیٹی کی پابندی سے ہونے والی میٹنگ میں تعلیم کے معیار (Quality) پر چرچا۔
20. اسکول میں ہر ایک درجہ کے اساتذہ اور گارجین کے ساتھ تبادلۂ خیال۔

76,777

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمۂ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A.2013-14) کے تحت

درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. ~~2013-14~~ ~~2,18,680~~

2015-16 1,92,877

76,777 copies Printed at Ganga offset

:شائع کردہ:

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: بہلو بک بائنڈنگ ہاؤس، پٹنہ

(ٹکسٹ کے لئے HPC کا 70GSM سفید Cream wove واٹر مارک اور سرورق کے لئے HPC کا 130 GSM وہائٹ واٹر مارک کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) Size: 24x18cm

گنگا آفسیٹ۔ سبزی باغ۔ پٹنہ۔ 800004

سیمای فارسی

برائے درجہ ششم

(Class-vi)

(تیار کردہ : صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کرکے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب نتیش کمار، وزیر تعلیم جناب پی کے شاہی اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب امرجیت سنہا کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہوسکے۔

جے۔ کے۔ پی۔ سنگھ I.R.P.S.

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

1. جناب جیتن رام مانجھی
2. جناب ورشن پٹیل
3. جناب آر۔ کے۔ مہاجن

دلیپ کمار I.T.O.S

پیش لفظ

فارسی زبان ایک کلاسیکی زبان ہے گرچہ اس زبان کا مولد و ماخذ ایران کی سرزمین ہے اور ایران میں فارسی زبان وادب کی ایک شاندار روایت اور عظیم الشان تاریخ رہی ہے۔ لیکن اس تاریخی عظمت سے قطع نظر ہندوستان میں بھی فارسی زبان کو جو قبولیت عام ملی ، وہ کسی طرح بھی ایران سے کم نہیں ہے۔ اس لئے فارسی زبان کیلئے ایران اگر وطن اوّل ہے تو ہندوستان اس کے لئے وطن ثانی۔

BCF-2008 کی حکومت بہار کی تعلیمی پالیسی کے تحت SCERT پٹنہ، بہار کو درجہ اوّل سے بارہویں درجہ تک CBSE کے طرز پر تمام کتابوں کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ چنانچہ درجہ ششم کی فارسی کی اس کتاب سیمای فارسی حصّہ اوّل کو SCERT پٹنہ نے تیار کرایا ہے۔ چونکہ درجہ ششم میں طلبا پہلی بار فارسی زبان سے آشنا ہوتے ہیں اس لئے کتاب کی تیاری میں طلبا کی گوناگوں دلچسپیوں اور ذہنی معیار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ املا میں جدید فارسی کے مروّجہ اصولوں کے تحت اسباق تیار کئے گئے ہیں۔ مثلاً فارسی حروف کے ساتھ ان سے بننے والے مفرد الفاظ بھی دیئے گئے ہیں اور ان الفاظ کے مفہوم کو تصویروں کی زبانی سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ طلباء ابتدائی مرحلے میں جدید فارسی کے تصور کو سمجھ سکیں اور ثانوی درجہ تک پہنچتے ہوئے زبان سے اچھی طرح آشنا ہو جائیں۔ ایسی صورت میں ہمارے فارسی اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ جدید انداز میں طلبا وطالبات پر خصوصی توجہ دے کر انہیں فارسی زبان کی مبادیات سے آشنا کرائیں۔ ابتدائی سطح کی اس کتاب میں گرچہ الگ سے فارسی قواعد کی گنجائش نہیں ہے لیکن متن میں اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ طلباء کو تدریس کے دوران قواعد کے بہت سے اصطلاحات کی واقفیت ہو جائے گی۔ متن کے ساتھ مشقی سوالات کے تحت سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ بچے ان سوالات کو حل کرکے فارسی زبان سے فطری دلچسپی پیدا کرسکیں۔ توقع ہے کہ ہماری یہ کوشش طلبا کیلئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔

حسن وارث

ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

رہنمائی درسی کتب، ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی

☆	جناب راہل سنگھ	اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب حسن وارث	ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	جناب مدھوسودن پاسوان	پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب امت کمار	اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمۂ تعلیم، حکومت بہار
☆	جناب رام شرنا گت سنگھ	آفیسر برائے امور خاص (OSD)، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ
☆	ڈاکٹر سید عبدالمعین	صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	ڈاکٹر شوبھا شانڈلیہ	ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ
☆	ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی	پرنسپل مستری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

پروگرام کنوینر:

ڈاکٹر قاسم خورشید — صدر لینگویجز، ڈیپارٹمنٹ ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

مرتب اعلیٰ:

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ

معاونین مرتب:

ڈاکٹر نثار احمد فیضی	استاد، ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، سلطان گنج، پٹنہ
محمد شاہد	کے ایس کالج، سرائے رنجن، سمستی پور
ڈاکٹر محمد رضا خاں	ایڈیٹر ندائے بہار، پٹنہ
محمد اظہار اشرفی	استاد، دارالعلوم، پالی گنج

تجزیہ:

محمد ولی اللہ	سابق استاد، کریمیہ ہائی اسکول، جمشید پور
پروفیسر ڈاکٹر شہاب الدین	صدر شعبۂ فارسی، تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور

نظر ثانی: ☆ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم ☆ ڈاکٹر محمد اعجاز، صدر شعبۂ فارسی، ادارہ تحقیقات، عربی وفارسی، پٹنہ

☆ ڈاکٹر نثار احمد فیضی ☆ ڈاکٹر سعد اللہ قادری، استاد اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی

فہرست مشمولات

برائے درجہ ششم (vi) فارسی

نمبر شمار			صفحہ
1	اپنی بات		III
2	پیش لفظ		IV
3	درس یکم	الفبای فارسی (حروف تہجّی)	1
4	درس دوُم	فارسی حروف کا صوتی نظام (علم ھجّا)	2
5	درس سوُم	مفرد الفاظ (مع تصاویر)	3
6	درس چہارم	حروف ربط	6
7	درس پنجم	افعال ناقصہ	8
8	درس ششُم	اعداد کا استعمال	10
9	درس ھفتم	اسم معرفہ	13
10	درس ھشتم	اسم اشارہ	15
11	درس نہم	مصدر و اسم مصدر	17
12	درس دھم	واحد۔ جمع	19
13	درس یازدھم	اضداد	21
14	درس دوازدھم	مذکر و مونث	23

15	درس سیزدھم	ضمیر متصل	25
16	درس چهاردھم	ضمیر مُنفصل	26
17	درس پانزدھم	ضمیر مشترک	27
18	درس شانزدھم	''ی'' کا استعمال	28
19	درس ھفدھم	فعل لازم و فعل متعدی	29
20	درس ھیجدھم	فعل معروف و مجھول	30
21	درس نوزدھم	روزھای ھفتہ	33
22	درس بیستم	ھم صَوت الفاظ	35
23	درس بیست و یکم	مترادفات	37
24	درس بیست ودُوُم	کلمات صفات	39
25	درس بیست و سِوّم	اضافت، مکرر اضافت	41
26	درس بیست و چهارم	مرکّبات (اشارہ، صفت، جار)	43

ضمیمہ:

۱	بدن کے اعضاء	45
۲	کھانے پینے کی چیزیں	46
۳	اضداد، واحد جمع	46
۴	کثیر الاستعمال مصادر و معانی	47

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درسِ یکم

الفبای فارسی

(۱)۔ حروف ھجا:

ا ب پ ت ث ج چ
ح خ د ذ ر ز ژ
س ش ص ض ط ظ ع
غ ف ق ک گ ل م
ن و ہ ی

(۲)۔ فارسی کے خاص چار حروف ہیں:

پ چ ژ گ

(۳)۔ الفبا میں آٹھ حروف خالص عربی کے ہیں:

ث ح ص ض ط ظ ع ق

(۴)۔ مفرد الفاظ:

خدا رسول روزہ نماز حج زکوۃ برادر
پدر مادر پسر خواہر چمن گل ژاژ

درسِ دوُّم

فارسی حروف کا صوتی نظام

ا	a	س	s	ن	n
ب	b	ش	sh	و	w
پ	P	ص	s	و	u
ت	t	ض	ḍ	ؤ	ou
ث	th	ط	ṭ	ہ	h
ج	j	ظ	ẓ	ی	y
چ	ch	ع	;		
ح	h	غ	gh	ـَ	a
خ	kh	ف	f	ـِ	e
د	d	ق	q	ـُ	o
ذ	dh	ک	k	ـً	an
ر	r	گ	g	ـٍ	in
ز	z	ل	l	ـٌ	un
ژ	zh	م	m	ء	,

تمرین

۱۔ ان حروف کو بار بار لکھ کر ذہن نشیں کیجیے:

۲۔ ج، چ، ش، ق، ، غ، ؤ اور اعراب کے متبادل انگریزی حروف کو ۵ بار لکھیے۔

۳۔ ان انگریزی حروف کی مدد سے اپنا مکمل پتہ لکھیے۔

درس سُوَم

مفرد الفاظ (باتصویر)

ا
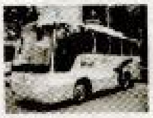
اتوبوس

ب

بادنجان

پ

پیل

ت

تاکسی

ث

ثریا

ج

جامه دان

چ
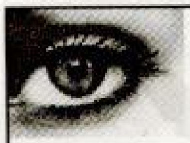
چشم

ح

حشرات

خ
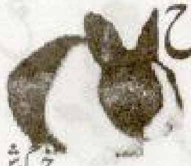
خرگوش

د

دائرہ

ذ

ذرہ بین

ر

رادیو

ز
زراف

ژ
ژاژ

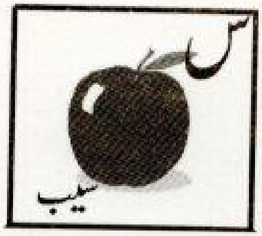
س
سیب

ش
شتر

ص
صدف

ض
ضبط صوت

ط
طاؤس

ظ
ظروف

ع
عقرب

غ
غنچہ

ف
فٹبال

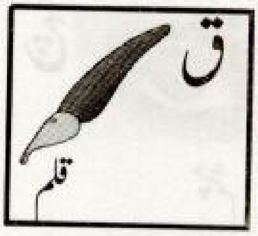
ق
قلم

ک
کلاغ

گ
گل

ل
لاک پشت

S.S.A.2013-14(Free)

م

ماہی

ن

نعلین

و

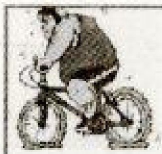

ورزش

ہ

ہلال

ی

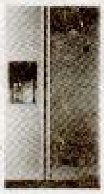

یخچال

راھنمائی

اتوبوس۔بس   بادنجان۔بیگن   پیل۔ہاتھی   تاکسی۔ٹیکسی   ثریا۔چارستاروں کا جھنڈ

جامہ دان۔سوٹ کیس   چشم۔آنکھ   حشرات۔رینگنے والے جانور   ذرہ بین خوردبین۔مائیکرواسکوپ

رادیو۔ریڈیو   ژاژ۔کانٹے دار جھاڑی   شُتر۔اونٹ   صدف۔سیپ   ضبط صوت۔ٹیپ ریکارڈر

ظروف۔بہت سے برتن   کلاغ۔کوّا   لاک پُشت۔کچھوا   نعلین۔جوتے   یخچال۔فریج۔

درسِ چہارُم

حرف جار (حروف ربط وعطف)

از بہ، با، بر، برای، برون، بیرون، اندرون، درون، بالا، زیر، زیرین، پیش، پس، تا، در، کنار، میان،، روی، توی، را، چند، گرد۔

فقرے:

باخدا	برائتو بوس	بہ دبیرستاں	برای من	بیرونِ خانہ
برونِ در	اندرونِ مسجد	درونِ اتاق	بالای درخت	زیرِ پا
پیشِ دوست	پسِ دیوار	از دھلی تا پٹنا	در کتاب	کنارِ دریا
میانِ مردم	روی میز	توی کیسہ	شمارا	گردِ دوست
چند سخن				

راھنمائی

(۱) حروف ربط وہ ہیں جوایک لفظ کا تعلق کسی دوسرے لفظ سے ظاہر کرے۔

(۲) حروف عطف وہ ہیں جو دو یا دو سے زیادہ لفظوں یا جملوں کو ملانے کا کام کرتے ہیں۔

برای = لئے/ واسطے اندرون/ درون = اندر بیرون/ برون = باہر بالای = اوپر

زیر = نیچے پیش = سامنے/ آگے پس = پیچھے روی = اوپر توی = اندر

کنار = کنارے میان = بیچ چند = کئی را ـ کو تار = تک در = میں گرد = چاروں طرف

S.S.A.2013-14(Free)

تمرین

۱۔ درج ذیل حروف کا ترجمہ کیجیے۔

پیش توی میان زیرین بالا کنار روی

۲۔ دس حروف ربط کے فقرے بنائیں۔

۳۔ ذیل کے فقروں کا ترجمہ کیجیے۔

میرے آگے، تمہارے پیچھے، درخت کے اوپر، گھر سے مسجد تک، جیب کے اندر، تیرے میرے بیچ میں، میز کے اوپر، خدا کے ساتھ، خدا کی قسم۔

۴۔ استاذ سے پوچھ کر ان الفاظ کو معنی کے ساتھ یاد کیجیے۔

موئی جبین چشم ابرو گوش بنی دھن

دندان لب زبان حلق موی لب ریش۔

درسِ پنجم

افعال ناقصہ

است   اند   ای   اید   ام   ایم

هست   هستند   هستی   هستید   هستم   هستیم

خدا واحد است   مردمان خردمند اند   تو خوابیده ای   شما مردان خدا اید   من بندۂ خدا ام

ما بندگان خدا ایم   همالہ یکی از بلندترین کوه ها است   آنها ستمگار هستند   تو کجا هستی   شما رنجور هستید

من هندی هستم   ما برهمالہ هستیم   او از دهلی آمده است   من کتاب شما دیده ام   شما به بنارس رفته اید

آنها چه خورده اند   ما خود را آزموده ایم

راهنمائی

فعل ناقص اس فعل کو کہتے ہیں جو اپنے معنی تو رکھتا ہو لیکن اپنے مفہوم کی ادائیگی میں دوسرے الفاظ کا محتاج ہو۔
واحد=ایک، خردمند=عقل مند، خوابیده=سویا ہوا، بلند ترین =سب سے اونچا، ستمگار=ظالم،
رز=انگور، رنجور=بیمار   بادنجان=بیگن   ژاکت=جیکٹ   دوچرخہ=سائیکل   آپ=وہ   این=یہ
جملہ :۔ لفظوں کے ایسے مجموعے کو جس سے پوری بات معلوم ہو اسے جملہ کہتے ہیں ۔ اس کے دو جز ہوتے ہیں ۔ مسند الیہ اور مسند۔ جملہ میں جس کے بارے میں بات کہی جائے یا وہ کسی فعل کا فاعل ہو، اسے

مسندالیہ کہتے ہیں۔ مسندالیہ کے بارے میں جو بات کہی جائے، اسے مسند کہتے ہیں۔ مسند کے آخر میں ہمیشہ فعل رہتا ہے۔ جیسے: زید طفل است۔ من آدمم، جملے میں مسندالیہ ہمیشہ پہلے اور مسند بعد میں رہتا ہے۔

(صیغہ غائب، حاضر، متکلم(1st, 2nd, 3rd Parson) کے واحد اور جمع (Singular, Plural) افعال ناقصہ اوپر درج ہیں)

تمرین

(۱)۔ فارسی افعال میں کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

(۲)۔ ھست، ھستی، ھستم کے صیغے بتاؤ۔

(۳)۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ انگور ہے، یہ بیگن ہے، یہ کتابیں ہیں، تم عقل مند ہو، ہم لوگ پارسا ہیں، یہ میری جیکٹ ہے، کیا وہ سائیکل ہے؟ ہاں وہ سائیکل ہے، میں نے تمہاری کتاب دیکھی ہے، وہ دھلی سے آیا ہے، تم لوگ قوم پرست ہو۔

درسِ ششُم

اعداد اصلی

یک دو سہ چہار پنج شش ہفت

ہشت نُہ دَہ یازدہ دوازدہ سیزدہ چہاردہ

پانزدہ شانزدہ ہفدہ ہیژدہ نوزدہ بست یا بیست

دہ بست سی چہل پنجاہ شصت ہفتاد

ہشتاد نود صد ہزار دہ ہزار صد ہزار ملیون

بست و یک بست و دو بست و سہ بست و چہار بست و پنج

بست و شش بست و ہفت بست و ہشت بست و نہ سی

اعداد ترتیبی:

یکم دُوّم سِوُم چہارُم پنجم شِشُم ھفتم

ھشتم نہم دھم یازدھم دوازدھم سیزدھم چہاردھم

پانزدھم شانزدھم ھفدھم ھیژدھم نوازدھم بِستم یا بیستم

فقرے:

یک خدا دو کتاب سہ زمانہ چہار فرشتہ نماز پنجگانہ

شِشش جہت ھفت آسمان ھشت بہشت نہ ستارہ دہ صحابہ

یازدہ امام دوازدہ ربیع الاول سہ صد و سیزدہ مجاھد

ھیژدہ ھزار عالم صد و بست و چہار ہزار

راھنمائی

یک ۔ ایک دو ۔ دو سہ ۔ تین چہار ۔ چار پنج ۔ پانچ شش ۔ چھ ھفت ۔ سات

ھشت ۔ آٹھ نُہ ۔ نو دہ ۔ دس یازدہ ۔ گیارہ دوازدہ ۔ بارہ سیزدہ ۔ تیرہ چہاردہ ۔ چودہ

پانزدہ ۔ پندرہ شانزدہ ۔ سولہ ھفدہ ۔ سترہ ہیژدہ ۔ اٹھارہ نوزدہ ۔ انیس بست ۔ بیس سی ۔ تیس

چہل ۔ چالیس پنجاہ ۔ پچاس شصت ۔ ساٹھ ھفتاد ۔ ستر ھشتاد ۔ اسی نود ۔ نوّے صد ۔ سو ۔

یکم ۔ پہلا دوم ۔ دوسرا سوم ۔ تیسرا چہارم ۔ چوتھا پنجم ۔ پانچواں ششم ۔ چھٹا

ھفتم۔ساتواں   ھشتم۔آٹھواں   نہم۔نواں   دھم۔دسواں

عدد، معدود: جس اسم کے عدد کو بتایا جائے اسے معدود کہتے ہیں عدد خواہ جو بھی ہو لیکن معدود ہمیشہ واحد ہوتا ہے جیسے ''چار فرشتے'' چہار فرشتہ

تمرین

۱۔ فارسی دہائیوں کے نام لکھئے۔

۲۔ پچاس سے سو تک فارسی میں گنتی لکھئے۔

۳۔ ایک سے دس تک اعداد ترتیبی لکھئے۔

۴۔ ذیل کے فقروں کی فارسی بنائیے۔

چار فرشتے ،سات آسمان،نو ستارے، چھ روزے،۱۲ ربیع الاول،ایک رسول، پانچ کتابیں، دس قلم،اک ہزار دن، اٹھارہ ہزار عالم، میرے تین قلم،تمہارے دو ہاتھ، احمد کی بیس انگلیاں،تمہارے ہاتھ میں دس انگلیاں ہیں،تمہارے تین سوال صحیح ہیں، پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں، ۳۰/۲۹/۲۸ دن کا مہینہ ہوتا ہے، ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔

درس ہفتم

اسم معرفہ

(مفرد-مرکّب)

اللہ، محمد، قرآن مکّہ، مدینہ، کعبہ ، جبرئیل، رمضان، پٹنا، جنّت ، دوزخ، طور، ہمالہ، حرا، ثور، بدر، اُحد، یک سازمان، اپسی، قرآن مقدّس، خانۂ کعبہ، مدینۂ رسول، روزۂ رمضان، جبرئیل امین، حورجنت، ہمالہ بلند، کوہ طور، غار حرا، نور ثور، جنگ بدر، غزوۂ اُحد، مردی خوب است،یک عقرب بود ، یک تا کسی خالی است، اپسی خوب بود۔

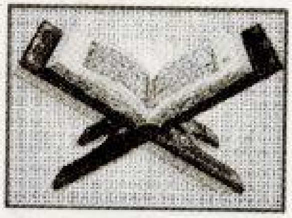

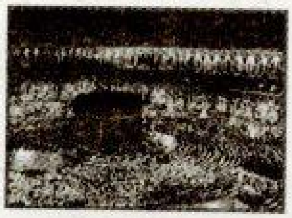

راھنمائی

الف: اسم معرفہ: کسی خاص آدمی ، جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں ، جیسے : احمد، دہلی ،تاج محل، وغیرہ۔کسی بھی اسم کے شروع میں ''یک اور آں'' اور آخر میں ''ی'' بڑھانے سے اسم معرفہ بن جاتا ہے۔

ب: اسم نکرہ: عام چیزوں یا جگہوں کو اسم نکرہ کہتے ہیں جو اپنی نوعیت کے تمام اقسام پر صادق آئے جیسے:

قلم۔شہر۔آدمی۔جانوروغیرہ

ج: اسپ =گھوڑا،سگ =کتا،عقرب =بچھو،میوہ =پھل،طور =ایک خاص پہاڑ کا نام ہے،

رادیو=ریڈیو، مدینہ=ایک خاص شہر کا نام ہے۔

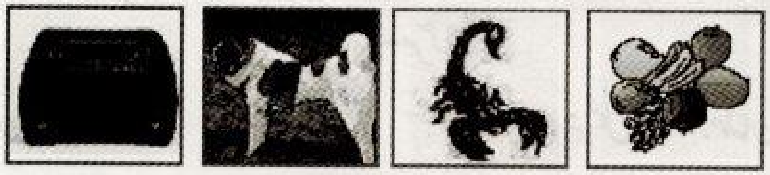

تمرین

ا۔ نکرہ اور معرفہ کو پہچانئے اور الگ الگ خانے میں رکھئے:

اسپ، باغ، سگ، عقرب، زن، مرد،

میوہ فروش، طور، مدینہ، آسمان، زمین،

حور، جنّت، آن ستارہ، این کتاب، پتنا۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:

ایک ریڈیو کوئی کتاب ایک ستارہ رمضان کا روزہ

ایک پھل بیچنے والا کوئی گاڑی ہے ایک لڑکا اچھا تھا

کوئی عورت وہاں تھی ایک ستارہ عمدہ ہے ایک بچھو وہاں تھا

ایک بس خراب تھی کوئی مچھلی وہاں ہے۔

درسِ ھشتم

اسمِ اشارہ

جمعہ	واحد
اینان - اینہا	این
آنان - آنہا	آن

آن پسر است   این دختر است   آنہا زنان اند   آن خانہ قدیم است

این کتاب توست؟   آن جامہ سفید است   این برگ سبز است   آنہا خوش اند، اینہا

مردانِ خدا اند   این قلمِ من است   این پسرِ احمد است   آن کلاہ سیاہ بود

آن جا کدام است؟ این جا من ھستم   آن پیل است   این میوہ آب است

این مِدادِ توست   این نمکدان من است۔

راھنمائی

اسم اشارہ بطور اشارہ کے استعمال کرتے ہیں۔قریب کیلئے''این''(یہ) دور کیلئے''آن''(وہ)

اسم اشارہ کے بعد جو اسم رہتا ہے اسے مشار الیہ کہتے ہیں جیسے: آں پسر اور این کتاب میں پسر اور

کتاب مشارالیہ ہے۔

برگ = پتا، میوۂ آب = جوس سیب زمینی = آلو کلاہ = ٹوپی مداد = پنسل

ژاکت = جیکٹ پیل = ہاتھی بادنجان = بیگن ھندوانہ = تربوز اُتاق = کمرہ

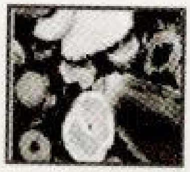 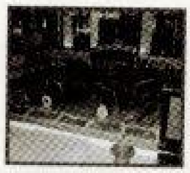

تمرین

سوال۱۔ فارسی میں ترجمہ کریں:

یہ دو نمکدان، یہ اور وہ، رات اور دن، یہ صبح کا وقت ہے، کتاب اس جگہ ہے، قلم اُس جگہ، یہ بیگن ہے، وہ جوس ہے، یہ آلو ہے، یہ ہمارا جیکٹ ہے، یہ تربوز ہے، یہ مور خوبصورت ہے، وہ ستارے ہیں، یہ کمرہ بڑا ہے۔

سوال۲۔ خالی جگہوں کو بھریں:

ایں........من است، آں کلاہ........بود، آنہا........اند، ایشہا.....خداانند، آں جا........بود، ایں پسر.....است، ایں......سرخ است۔

S.S.A.2013-14(Free)

درسِ نہم

مصادر

آمدن	رفتن	خواندن	کردن	دانستن
خوردن	نوشتن	پوشیدن	دیدن	شنیدن
نوشتن	دادن	گرفتن	یافتن	کشیدن
آغازیدن	آرامیدن	شمردن	آراستن	دویدن
آموختن	آویختن	کشتن	خواستن	خاستن
خوابیدن	بلندشدن			

چند جملے:

آمدن بہ ارادت ورفتن باجازت خوب است،عفوخواستن علامت نیکوی است ،نماز ادا کردن فرض است،خودرادانا شمردن جہل است،خواندن شب بردل نقش می شود،سائل را جواب دادن واجب است،خودرا آراستن وجائے خودنگاہ نہ داشتن بداست،کم گفتن،کم خوردن،وکم خفتن علامت بزرگی است،زکوۃ دادن فرض است کاری رابنام خدا آغازیدن سنّت است۔

راھنمائی

جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوا سے مصدر کہتے ہیں۔اس کی جمع مصادر ہے۔

آغازیدن=شروع کرنا،شمردن=گننا،آراستن=سنوارنا،دویدن=دوڑنا،آویختن=لٹکانا،

خواستن=چاہنا،آموختن=سیکھنا،کشیدن=کھینچنا،شنیدن=سننا،کشتن=جان مارنا،خواندن=پڑھنا،

نوشتن=لکھنا، خوابیدن=سونا، گرفتن=پکڑنا، دادن=دینا، خاستن=اٹھنا، بلندشدن=اٹھنا، آمدن=آنا،

رفتن=جانا،کردن =کرنا، دانستن=جاننا، خوردن=کھانا، یافتن=پانا،پوشیدن =پہننا، دیدن= دیکھنا،

آرامیدن=آرام کرنا،بلندشدن=سوکراُٹھنا

تمرین

(۱)۔ درج ذیل مصادر کے معنی لکھئے:

آغازیدن، شمردن، آراستن، آموختن، کشیدن، شنیدن۔

(۲)۔ درج ذیل اردو مصادر کا فارسی میں ترجمہ کیجئے:

لکھنا، پڑھنا، لینا، دینا، دوڑنا، دیکھنا، سننا، سونا، جاگنا۔

(۳)۔ درج ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

لکھنا پڑھنا ضروری ہے، کام کو خدا کے نام سے شروع کرنا چاہیئے، قرآن سننا ثواب ہے،

راتوں کو جاگنا افضل ہے، علم سیکھنا فرض ہے۔

درسِ دھم

واحد و جمع

نان+ها = نانها

کتاب+ها = کتابها

برگ+ها = برگها

قلم+ها = قلمها

پسر+ان = پسران

زن+ان = زنان

کودک+ان = کودکان

نان است، نانها اند، زن است، زنان اند، اسپ است، اسپها اند، سگ وفادار است، سگها وفادار اند، کودک ہوشیار بود، کودکان غافل اند، زنان آن جا بودند، خط کش سفید است، درختان سبز اند، پسران زید وفادار اند، سگهای شما خطرناک اند، او هست، ایشان هستند۔

راھنمائی

(۱) خط کش = اسکیل برگ = پتّا کودک = بچہ زیباقشنگ = خوبصورت

قطار = ٹرین پلیس = پولس دراز = لمبی

(۲) فارسی میں واحد لفظ کی جمع بنانے کے تین طریقے ہیں:

(i) لفظ کے آخر میں ''ھا'' بڑھا کر (ii) لفظ کے آخر میں ''ان'' بڑھا کر اور

(iii) اگر لفظ کے آخر میں ''ہ'' ہو تو اسے ''گ'' سے بدل کر ''ان'' جوڑتے ہیں۔ جیسے: بندہ سے بندگان، زندہ = زندگان، آیندہ = آیندگان، مُردہ = مُردگان

(iv) ''ان'' زیادہ تر جاندار اسم کی جمع بنانے کیلیئے اور ''ھا'' تمام اسماء کی جمع بنانے کیلیئے استعمال ہوتا ہے۔

(v) اگر جملہ میں فاعل بے جان ہو اور جمع ہو تو اور جمع ہو تو اس کے بعد آنے والا فعل واحد غائب ہوگا۔

تمرین

(الف): فارسی میں ترجمہ کیجئے:

لڑکا اچھا ہے۔ لڑکیاں خوبصورت ہیں۔ کتے وفادار ہیں۔ اسکیل سفید ہے۔ بس موجود نہیں تھی۔ تم لوگوں کے لباس میلے ہیں۔ ٹرینیں خالی تھیں۔ کمرے بڑے ہیں۔ بچے غافل ہیں۔ عورتیں یہاں تھیں۔ درخت ہرے ہیں۔ پولیس یہاں تھی۔ ریل گاڑیاں لمبی ہیں۔

(ب): خالی جگھوں کو ''است، اند، ھست، ھستند، بود، بودند'' سے پُر کیجئے:

(i) نانہا گرم............ (ii) زنان آنجا...............

(iii) خط کش سفید......... (iv) کودکان خوب...........

(v) موشہا بزرگ........ (vi) چراغہا روشن............

درسِ یازدھم

اَضداد

زمین	آسمان	عالم	جاھل
صبح	شام	بالا	پَست
حیات	موت	نشیب	فراز
نور	ظلمت	روز	شب
علم	جہل	خرید	فروخت

راھنمائی

کسی چیز کے برخلاف چیز کو ضد (اُلٹا) کہتے ہیں اس کی جمع اضداد ہے۔

زمین پست است آسمان بلند است شام قریب است زندگی را موت لازم است علم نور است جہل ظلمت است عالم از جاھل بہتر است من بسیار نشیب وفراز دیدہ ام من عالم ھستم بالا برو مرد دانا بہ از مرد نادان وقت صبح خوش گوار است۔

تمرین

(۱) درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے۔

علم　　موت　　نشیب　　نور　　روز　　پست

(۲) فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

عالم جاہل سے بہتر ہے، میں عالم ہوں، علم نور ہے، جہل تاریکی ہے، آسمان بلند ہے، زمین پست ہے، دن روشن ہے، رات پرنور ہے، یہ شب برات ہے، کل شب برات تھی۔

(۳)۔ جملوں میں استعمال کیجیے۔

روز　　شب　　نور　　آسمان　　زمین

درسِ دُوازدهم

مذکّر و مؤنّث

مرد، زن۔ مادر، پدر۔ پسر، دختر۔ عم، عمه۔

گوسفند، بُز۔ خُرس، ماکیان۔ شتر، شتر ماده۔ شاعر، شاعره۔

آن مرد جوان است۔ این زن پارسا است۔ پدر من دیندار است۔ پدر شما کجا رفته است

پسر من قرآن خوانده است۔ دختر شما عالمه است۔ گوشت بُز خوب است۔

شیر گوسفند مفید است۔ خرس بانگ داده بود۔ عم شما چگونه اند۔ مادر من حافظه بود

راھنمائی

رفتہ است = وہ گیا ہے (ماضی قریب)

خوانده است = اس نے پڑھا ہے (ماضی قریب)

داده بود = اس نے دیا تھا (ماضی بعید)

سیب زمینی = آلو گلابی = ناشپاتی گاوٴ = گائے

گوسفند = بکری دو چرخہ = سائیکل ماکیان = مرغی

فارسی میں کبھی نر اور مادہ الفاظ جوڑ کر بھی مذکر مونث بناتے ہیں جیسے گاوِ نر (بیل) گاوِ مادہ (گائے) وغیرہ

تمرین

(۱)۔ ذیل کے مذکر مونث الفاظ کو الگ الگ خانوں میں رکھئے۔

گوسفند ماکیان شتر شاعر گاوٴ خر

(۲)۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:

یہ نیک عورت ہے- میری ماں دیندار تھی- میرا لڑکا حافظ ہے- سائیکل مضبوط ہے

خربوزہ میٹھا ہے- آلو خراب ہے- مرغا نے بانگ دیا- بکری کا دودھ مفید ہے

تمہارے چچا کیسے ہیں؟ تمہارے والد کہاں گئے ہیں؟ ہم لوگ پارسا ہیں۔

(۳)۔ جملوں میں استعمال کیجئے:

مادر پدر ماکیان زن عم

درسِ سیزدھم

ش-شان ت-تان م-مان

ضمیرِ مُتّصل

مِدادش

کتابت

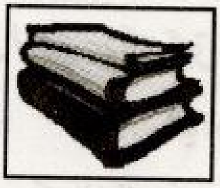

قلم

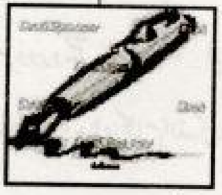

کلاھش سفید است- قلمم بکہ داد- مدادت نزد من است- پسرت کجا رفت؟

پدرم سلطان بود- پسرم حافظ قرآن است- پدرش بمدرسہ رفت- احمد قلمت را بہ زید دادہ بود

من شمار اقلم دادہ بودم

راھنمائی

ایسی ضمیر جو اسم کے ساتھ ملا کر لکھی جائے اسے ضمیر مُتّصل کہتے ہیں جیسے: ش، ت، م، ان کی جمع شان، تان، مان ہوتی ہیں۔

داد = اس نے دیا، رفت = وہ گیا، دادہ بود = اس نے دیا تھا، دادہ بودم = میں نے دیا تھا، مداد = پنسل

جس اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہوگی اس کے بعد ضمیر متصل کے شروع میں "الف" زائد لگاتے ہیں جیسے: خانہ اش

تمرین

(۱) ضمیر متصل کتنے ہیں انہیں لکھئے اور معنی بتائیے۔

(۲) ضمیر متصل کے ذریعہ جملوں کی فارسی بنائیے:

میری ٹوپی کالی ہے، میرا قلم لال ہے، تیری لال ٹوپی میرے پاس ہے، تیری پینسل کیسی ہے، اس کا گھر کہاں ہے؟، اس کی کتاب کہاں ہے؟

درس چہاردھم

ضمیرِ منفصل

او　　ایشان　　تو　　شما　　من　　ما

او مرد درویش است۔　ایشان عالم اند۔　تو دکتور ھستی۔　شما تاجر ھستید۔　من بہ مکّہ می روم۔

ما برای خواندنِ کلام اللہ می رویم۔　خانہ او از اینجا دور است۔　نامہ تو بہ من رسید۔

مدرسہ من از اینجا دور نیست

راھنمائی

ایسی ضمیر جو اسم سے الگ لکھی جائے اسے ضمیر منفصل کہتے ہیں۔

او=وہ　ایشان=وہ لوگ　شما=تم لوگ　من=میں　ما=ہم لوگ　درویش=فقیر

اینجا=یہاں　نامہ=خط　بازرگان=تاجر　طبیب=ڈاکٹر

تمرین

(۱)۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ نیک مرد ہے۔ آپ ڈاکٹر ہیں۔ آپ لوگ تاجر ہیں۔ میں مکہ جاتا ہوں۔ تمہارا خط میرے پاس پہنچا۔ میرا مدرسہ یہاں سے دور نہیں ہے۔

(۲)۔ ضمائرِ منفصل کو لکھ کر ان کا ترجمہ کیجئے۔ نیز غائب، حاضر اور متکلّم کو الگ الگ کیجئے۔

درسِ پانزدھم

ضمیرِ مُشترک

خود خویش خویشتن بندہ شما جناب

نیازمند مخلص غلام ممدوح مذکور

محمود خود گفت۔ من نامۂ خویش بردم او خویشتن را گم کرد۔ بندہ بخدمت شما حاضر بودم۔ جناب! تشریف بفرمائید۔

ممدوح خیلی خوب بود۔ من نیازمند شما ھستم۔ مخلص شما گفت۔ غلام حاضر است۔

راھنمائی

گم کردن = کھو دینا ممدوح = جس کی تعریف کی جائے

خود = اپنا خویش = اپنے بندہ = نوکر

نوٹ: نیازمند بندہ مخلص غلام واحد متکلم کی ضمیر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

تمرین

(۱)۔ درج ذیل ضمائر مشترک کا ترجمہ لکھئے۔

خود خویش خویشتن جناب نیاز مند ممدوح مذکور

(۲)۔ جملوں میں استعمال کیجئے۔

جناب نیازمند خویش خود بندہ

(۳)۔ فارسی بنائیں۔

غلام حاضر ہے، محمود نے کہا، آپ کا مخلص یہ کہتا ہے، میں آپ کی خدمت میں حاضر تھا، میں آپ کا نیاز مند ہوں۔

درسِ شانزدهم

''ی'' کے مختلف استعمال

دلیری شوخی مخدومی محترمی عربی فارسی افغانی

کشتی رفتی بجای مردی گلی بادشاهی خوردنی

غصه خوردن دلیری است شوخی کردن خوب نیست مخدومی تشریف به فرمائید من زبان عربی می دانم

فارسی زبان شیرین است شما افغانی نیستید واقعۂ کربلا خونی است سزائے قتل کشتنی است

فردا مردی از دِه آمده بود گلی خوب دیدم نوشیروان بادشاهی بود نان از اشیائے خوردنی است۔

راهنمائی

(۱) 'ی' کا استعمال صیغہ واحد حاضر میں ہوتا ہے جیسے رفتی۔

(۲) کبھی ایک کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: بادشاهی

(۳) کبھی نسبت کیلئے ''ی'' کا استعمال کرتے ہیں جیسے: عربی، ایرانی

(۴) کبھی لیاقت کیلئے استعمال کرتے ہیں جیسے: خوردنی، دیدنی

سخن = بات مخدوم = بزرگ محترمی = میرے محترم (قابل احترام)

شیرین = میٹھا، اشیاء = جمع شئی بمعنی چیز

تمرین

(۱)۔ ان فقروں کا ترجمہ کریں:

غصه خوردن دلیری است مخدومی! تشریف به فرمائید سزائے قتل کشتنی است گلی خوب دیدم

درسِ ھفدھم

فعل لازم و فعل متعدّی

لازم: آمد رفت آشامید ایستاد افتاد جستن بالید برگشت برآمد

متعدّی: آموخت افروخت برد آغازید پرداخت نوشت خواند خورد زد

احمد از حیدرآباد آمد- محمود به دھلی رفت- زید آب سرد آشامید- او در صف ایستاد-

بچہ ای بر شاھراہ افتاد- حامد رضا به مدینه رفت- طلبه در درجه ششم می خوانند- او از من برگشت-

معلم از مدرسه برآمد- متعلم ادب آموخت- او قلم من برد- من کتاب اللہ آغازیدم-

خداوند مخلوق را آفرید- تو نامه نوشتی- تو نان گرم نمی خوردی- تو احمد را چرا زدی؟

راھنمائی

فعل لازم: اس فعل کو کہتے ہیں جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے۔ جیسے احمد رفت

فعل متعدّی: اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے۔ جیسے احمد زید را زد

تمرین

(۱)۔ درج ذیل جملوں کو فارسی میں ترجمہ کیجیے:

احمد حیدرآباد سے آیا- زید نے ٹھنڈا پانی پیا- وہ صف میں کھڑا ہے- سعید روڈ پر گر پڑا- استاد مسجد سے نکلے۔

(۲)۔ درج ذیل کے معنی لکھیے:

آشامید- افتاد- بالید- برگشت- برآمد- افروخت- پرداخت

خواند- زد- راہ نمائی- آشامید- آموخت- افتاد۔

درسِ هیژدهم

فعل معروف ومجہول

معروف:

آورد خورد نوشت زد نمود آراست خواند

نگریست خرید فروخت اندوخت انداخت نواخت یافت

مجہول:

آوردہ شد- خوردہ شد- نوشتہ شد- زدہ شد- نمودہ شد- آراستہ شد- یافتہ شد

محمد صلی اللہ علیہ وسلم برای ما دین اسلام آورد- احمد انبہ خورد- من نامہ نوشتم- استاد طالب علم را زد- زید سامان تجارت را نمود- دوا فروش دکان خود را بیاراست- محمود قرآن خواند- من کلاہ خریدم- آیا شما شیر فروختید- تو مال اندوختی- رئیس دبستان طلباء را بہ انعام نواخت- تو چہ یافتی؟ نان خوردہ شد- نامہ ھا نوشتہ شد- اسباب آرائش نمودہ شد- قرآن خواندہ شد- یتیمان نگریستہ شدند- کتابہا خریدہ شد- مدادھا فروختہ شد رقم زکوٰۃ در بیت المال اندوختہ شد- طفلان بہ انعام نواختہ شدند- دزدان گرفتہ شدند-

---

راھنمائی

ماضی مطلق: آمد آمدند آمدی آمدید آمدم آمدیم۔

ماضی قریب: رفتہ است رفتہ اند رفتہ ای رفتہ اید رفتہ ام رفتہ ایم۔

ماضی بعید: خواندہ بود خواندہ بودند خواندہ بودی خواندہ بودید خواندہ بودم خواندہ بودیم۔

ماضی استمراری: می خورد می خوردند می خوردی می خوردید می خوردم می خوردیم۔

ماضی احتمالی یا شکّیہ: کردہ باشد کردہ باشند کردہ باشی کردہ باشید کردہ باشم کردہ باشیم۔

ماضی تمنّائی: دانستے دانستندے دانستے

فعل حال: می نوشد می نوشند می نوشی می نوشید می نوشم می نوشیم۔

فعل مستقبل: خواھد دید خواھند دید خواھی دید خواھید دید خواھم دید خواھیم دید

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

راہنمائی: مصدر کے آخر میں نون کو گرا دینے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بنتا ہے جیسے آمدن سے آمد- کردن سے کرد- بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

معروف: جب کسی فعل میں اس کا فاعل موجود ہو تو اسے معروف کہتے ہیں جیسے: ''احمد آمد''

مجہول: جب کسی فعل میں اس کا فاعل نامعلوم ہو تو اسے مجہول کہتے ہیں جیسے ''انبہ خوردہ شد''

مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ شد'' بڑھا دینے سے ماضی مطلق مجہول بن جاتا ہے۔

جیسے خورد سے خوردہ شد۔

تمرین

(۱)۔ مندرجہ ذیل فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجئے:

خوردہ شد۔ نوشتہ شدند۔ من کلاہ خریدم۔ شما شیر فروختید۔ قرآن خواندہ شد۔

رقم زکوٰۃ در بیت المال اندوختہ شد۔ تو چہ یافتی۔

(۲)۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے اردو میں معنی لکھیے:

نمود آراست اندوخت نگریست فروخت یافت

(۳)۔ فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

(۴)۔ کردن مصدر سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے۔

(۵)۔ نوشتن مصدر سے ماضی قریب کی گردان لکھیے۔

(۶)۔ خواندن مصدر سے ماضی بعید کی گردان لکھیے۔

درسِ نوزدهم

روزهای هفته

شنبه یک شنبه دوشنبه سه شنبه چهارشنبه

پنج شنبه آدینه روز شب فردا پس فردا

دیروز پریروز دیشب پریشب۔

جملے:

امروز دوشنبہ است- شنبہ روز اوّل هفته است- یک هفته هفت روز دارد- روز آدینہ عید هفته است- فرداسه شنبہ است- دوشنبہ روز ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم است- روز شنبہ یہودان- تعطیل می کنند- روز یک شنبہ نصرانیان تعطیل می کنند- دیروز یک شنبہ بود- پریروز شنبہ بود- روز چهارشنبہ تعطیل بود- معنی آدینہ وجمعہ یکی است- بروز آدینہ مردمان نماز جمعہ ادا می کنند- بروز جمعہ غسل کردن وخوشبو مالیدن ولباس پاکیزہ پوشیدن سنّت است۔

راهنمائی

شنبہ=سنیچر یکشنبہ=اتوار دوشنبہ=سوموار سہ شنبہ=منگل چہارشنبہ=بدھ پنج شنبہ=جمعرات

آدینہ=جمعہ فردا=آنے والا کل پس فردا=آنے والا پرسوں دیروز=گزراہوا کل

پریروز=گزراہوا پرسوں دیشب=گذشتہ رات نصرانی=عیسائی مالیدن=ملنا۔

تمرین

(۱)۔ فارسی میں دنوں کے نام لکھئے:

(۲)۔ ذیل کے الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے:

دوشنبہ پنج شنبہ جمعہ سہ شنبہ

فردا دیروز دیشب

(۳)۔ ذیل کے جملوں کی فارسی بنایئے:

جمعہ ہفتے کی عید ہے۔ آج جمعرات ہے۔ کل بدھ تھا۔ پرسوں منگل تھا۔ پیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن ہے۔ نصرانی اتوار کو تعطیل کرتے ہیں۔ یہودی سنیچر کو چھٹی کرتے ہیں۔ ہم لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے ہیں۔ یہ سنّت ہے۔

درسِ بیستم

هم صوت الفاظ

سفر	صفر	خوار	خار
اصل	عسل	باز	بعض
باد	بعد	امل	عمل
ثواب	صواب	امارت	عمارت
قمر	کمر	الم	علم
اقرب	عقرب	سدا	صدا

صفر اسم ماہ است۔ سفر وسیلہ ظفر است۔ دروغ گو خوار می شود۔ ایں راہ صواب است۔ راست گفتن ثواب است۔ عقرب نیش می زند۔ احمد یار اقرب من است۔ باز پرندہ تیز رفتار است عمل صالح بکن وامل دنیا بگداز۔ باد خنک می وزد۔

راھنمائی

عسل = شہد صواب = درست قمر = چاند عقرب = بچھو

الم = تکلیف علم = جھنڈا امل = خواہش

تمرین

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم صوت الفاظ لکھئے:

الم عقرب خوار باز بعد امارت عسل

(۲) جملوں میں استعمال کیجئے:

علم صواب سفر بعض عمل

(۳) ذیل کے فقروں کی فارسی بنائیے:

جھوٹ بولنے والا ذلیل ہوتا ہے- سلام کرنا ثواب کا کام ہے- بچھو خطرناک جانور ہے-
امارت کی فکر مت کر- شہد مفید ہے- سفر کامیابی کا وسیلہ ہے- زید میرا قریبی دوست ہے-
پھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں-

درسِ بیست و یکم

مُترادفات

لفظ	مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	مترادف
عقل	خرد	علم	دانش	آفتاب	خورشید
جنگ	جدل	دشت	صحرا	مهر	آفتاب
احمق	نادان	کور	نابینا	ضعیف	ناتوان
دنیا	جهان	گیتی	عالم	جبین	سیما

عقل نور است- خرد روشنی است- حصول علم لازم است- مدرسه مرکزِ دانش است-
آفتاب روشن شد- خورشید غروب شد- جنگ بد است و جدل بدتر است-
دشت و صحرا باهم مترادف اند- ماهتاب برآمد- مهر تابان است- از نادان گریز کن-
جواب جاهلان باشد خموشی- نابینا محتاج است- ضعیفان را کمک بکن-
مرد ناتوان کیست؟ نادان است- جبین احمد روشن است-

راهنمائی

بدتر=نسبتاً زیاده برا   برآمدن=نکلنا   کن=کرو   باشد=ہوگا
گریز=بھاگنا   کیست=کون ہے؟   کمک=مدد

تمرین

(۱) درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے:

عقل دانش جنگ دشت ماهتاب احمق ضعیف

(۲) کسی پانچ الفاظ کے معنی لکھیے:

کور ناتوان جبین گیتی ماهتاب دشت جدل

(۳) فارسی میں ترجمہ کیجیے:

علم نور ہے، علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ مدرسہ علم کا مرکز ہے۔ چاند نکل آیا۔ نابینا محتاج ہے۔ بے وقوف سے دور رہو۔ کمزوروں کی مدد کرو۔ یہ دنیا فانی ہے۔ دنیا مسافر خانہ ہے۔

درسِ بیست و دُوّم

کلماتِ صفت

نیک	بد	گرم	سرد	بزرگ	کوچک

نیک　بد　گرم　سرد　بزرگ　کوچک

تیز　کند　نو　کہنہ　بلند　پَست

سفید　سیاہ　بالا　زیرین　شیرین　ترش

یار　دشمن　ستمگر　مہربان　زیبا　زشت

سخنِ ترش　خانوادۂ محترم　مردِ رنجور　برادرِ کوچک　نارنجِ فارس　دخترِ زیبا

طبیبِ حاذق　پارسی ای　یارِ ستمگر　چای گرم　مادرِ مہربان　سیب ھای شیرین۔

راھنمائی

ا۔ **موصوف**: وہ اسم ہے جس کیلئے کوئی صفت لائی جاتی ہے۔

۲۔ **صفت**: وہ لفظ ہے جس سے موصوف کی کسی حالت کا اظہار ہو۔

۳۔ فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں لائی جاتی ہے۔

۴۔ موصوف مفرد ہو یا جمع، اس کی صفت ہمیشہ واحد آتی ہے۔ جیسے زن نیک، زنان نیک۔
موصوف کے آخری حرف کو ہمیشہ زیر رہتا ہے۔

چای = چای　سگ = کتا　گرسنہ = بھوکا　رنجور = بیمار

کوچک = چھوٹا　باستاں = پرانا　رز = انگور

تمرین

(۱) موصوف وصفت کو الگ الگ خانوں میں لکھیے:

زن زیبا مرد زشت آسمان هوا جنگ کهنه یار باستان

کوچک خانواده شیرین آفریقا مدینه

(۲) موصوف کے ساتھ صفت کے جوڑ لگایئے:

موصوف	صفت
پارسی	حاذق
خانواده	زرد
رز	خنک
سیب	شیرین
طبیب	باستان
باد	ترش
سگ	خطرناک
دختر	زیبا
لباس	پاکیزه

(۳) فارسی میں ترجمہ کیجیے:

محترم خانوادہ- گرم چائے- قدیم مدرسہ- ماہر طبیب- خوبصورت لڑکی- بھوکا شخص

بیمار عورت- لال انار- میٹھا خربوزہ- خطرناک کتا- اندھیری رات- پیارا دوست-

درسِ بیست وسوّم

اضافت، مکرّر اضافت

وقتِ صبح نمازِعشاء روزِقیامت تارِعنکبوت خاکِ مدینہ آرزوی کعبہ ھجرتِ صحابہ فضلِ خدا شہادتِ مجاھد مادرِمن خواھرِتو شیرۂ انگور سبدِگل لانۂ عندلیب زنگِ دبستان نامِ رسولِ خدا روزۂ ماہِ رمضان دستِ رحمتِ حق قاسمِ نعمتِ خدا آرزوی درِطیبہ حکم خدائے جہاں سبدِگلِ سرخ لانۂ عندلیب بہار۔

راھنمائی

عنکبوت=مکڑی خواھر=بہن لانہ=گھونسلہ دبستان=اسکول

عندلیب=بلبل زنگ=گھنٹی سبد=ٹوکری

۱۔فارسی میں مضاف پہلے ہوتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔

۲۔مضاف کے آخری حرف میں کبھی زیر، کبھی ی اور کبھی ھمزہ لگاتے ہیں۔

۳۔جس کی اضافت ہو وہ مضاف اور جس کی طرف اضافت ہو اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

پہلے مضاف الیہ کے بعد پھر مضاف الیہ لائیں تو اسے اضافت مکرر کہتے ہیں۔جیسے:

نام برادر احمد، اسم کتاب خدا قرآن است۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کیجئے:

قیامت کا دن صحابہ کی ہجرت خدا کا فضل مدینہ کی مٹی کعبہ کی آرزو مکڑی کا جال میری ماں انگور کا شیرہ بلبل کا آشیانہ پھولوں کی ٹوکری خدا کی نعمت کا بانٹنے والا رمضان کے مہینہ کا روزہ بہار کے بلبل کا آشیانہ ہماری کتاب کا ورق دنیا کے خدا کا حکم۔

(۲) ذیل میں علامت اضافت یعنی ِ ی ء اس طرح لگایئے کہ مضاف و مضاف الیہ کی وضاحت ہو سکے۔

شیرہ	سیب
خدا	جہان
مادر	من
رادیو	شما
گوشت	بُز
لانہ	عندلیب
آرزو	کعبہ
طوطی	ھند

درسِ بیست وچهارم

مرکّبات (اشاره، صفت، ظرف، جار)

گل+ستان=گلستان	دبیر+ستان=دبیرستان
کتب+خانه=کتب خانه	گل+زار=گلزار
باغ+بان=باغبان	گور+ستان=گورستان
خوش+حال=خوشحال	خوب+رو=خوبرو
غم+ناک=غمناک	شب+ستان=شبستان
خوش+بو=خوشبو	خوش+بخت=خوش بخت
خوش+خو=خوشخو	هوش+مند=هوشمند
ره+گذر=رهگذر	ره+بر=رهبر

آن گلستان قشنگ است   من در دبیرستان استاذ هستم   آں دو دوست باهم نادار هستند

پسران شما خوش اند   در کتب خانه من کتابهای نادر دستیاب اند   گلزار مدینه مانند فردوس است

زنان خوشخو لائق ستائش اند   من خوبرو هستم   خوشبو مالیدن سنّت است   تو خوشحال هستی

باغبان گل را عزیز می دارد   گورستان جای عبرت است   شبستان جای آرام است

مرد هوشمند را دوست دار   ره گزر را ببین چه طور تمیز است   محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) را رهبر اعظم می گویند۔

راھنمائی

دبیرستان =تربیت گاہ   تمیز=صاف، پہچان   گورستان=قبرستان   قشنگ=خوبصورت

خوش خو=:اچھی عادت والا   خوش خط=اچھا لکھنے والا   خوبرو=خوبصورت   مالیدن=ملنا

مشو=مت ہو(فعل نہی)   می دارد=رکھتا ہے(فعل حال) می گویند=کہتے ہیں(فعل حال)

تمرین

(۱) اپنی سمجھ۔ سے پانچ نئے مرکب الفاظ لکھئے:

(۲) کتاب مٰیں دیئے مرکب الفاظ سے پانچ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۳) خالی جگہوں کو توسین میں دیئے ہوئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(i) آن گلستان..............است۔ (قشنگ،خوبرو)

(ii) من در..................استاذ ھستم۔ (گلزار، دبیرستان)

(iii) باغبان.....................راعزیز می دارد۔(کتب خانہ، گل)

(iv) خوشبو..............سنت است۔ (خوردن، مالیدن)

(v) پسران شما............اند۔ (گورستان، خوشخط)

(۴) مندرجہ ذیل جملوں کی فارسی بنایئے:

وہ خوش بخت ہے۔ تم لوگ خوش خط ہو۔ میں باغبان ہوں۔ قبرستان قریب ہے۔

وہ خوش بخت لڑکا غمگین ہے۔ گلزار مدینہ جنت کی طرح ہے۔ باغبان گل کو عزیز رکھتا ہے۔

خوشبو لگانا سنت ہے۔

ضمیمہ-۱

بدن کے اعضا

سر = سر
موئے = بال
جبین = پیشانی
ابرو = بھنو
چشم = آنکھ
مژگان = پلک
بینی = ناک
گوش = کان
لب = ہونٹ
موئے لب = مونچھ
دہن = منھ
دندان = دانت
زبان = زبان
رخسار = گال
رخ = چہرہ

ریش = داڑھی
گلو = گردن
دوش = کاندھا
بازو = بازو
ساعد = کلائی
دست = ہاتھ
انگشت = انگلی
ناخن = ناخن
کف = ہتھیلی
شکم = پیٹ
پشت = پیٹھ
زانو = ران
پا = پاؤں
کف پا = تلوا

ضمیمہ-۲

کھانے پینے کی چیزیں

بادنجان = بیگن		غذا = کھانا		سیب زمینی = آلو			
ماہی = مچھلی		خیار = کھیرا		لیمون = لیموں			
بادنجان فرنگی = ٹماٹر		تُرش = کھٹا		مرغ = مرغ			
شیرین = میٹھا		شیر = دودھ		نارس = کچّا			
قند = چینی		آب = پانی		پلُو = پلاؤ			
گُرسنہ = بھوکا		برنج = چاول		تشنہ = پیاسا			
خوش مزہ = لذیذ							

ضمیمہ-۳

اضداد

مفید = مضر　　جدید = قدیم　　خشک = تر

قریب = بعید　　آقا = غلام　　خوب = بد

واحد جمع

یتیم = یتامیٰ　　مسئلہ = مسائل　　خلیفہ = خلفاء

حکم = احکام　　جسم = اجسام　　حدیث = احادیث

فقیہ = فقہاء　　وزیر = وزراء

ضمیمہ-۴

مصدر اور معنی

مصدر	معنی	مصدر	معنی
آموختن	سیکھنا/ پڑھنا	جنبیدن	ہلنا/حرکت کرنا
افتادن	گرنا	جَستن	کودنا
افزودن	بڑھنا/ زیادہ کرنا	چیدن	الگ کرنا/ چُننا
ایستادن	کھڑا ہونا	خاستن	اُٹھنا
باختن	ہارنا/کھیلنا	خرامیدن	ٹہلنا
بازیدن	کھیلنا	خندیدن	ہنسنا
برداشتن	اُٹھانا	داشتن	رکھنا
بُردن	لے جانا	دانستن	جاننا
بستن	باندھنا	دویدن	دوڑنا
بُودن	ہونا/ رہنا	رسیدن	پہنچنا
پُختن	پکانا	رفتن	جانا
پُرسیدن	پوچھنا	زدن	مارنا
پنداشتن	معلوم کرنا	ساختن	بنانا
پُوشیدن	چھپنا	سُرودن	گانا
تراشیدن	چھیلنا/ کاٹنا	سوختن	جلنا/ جلانا

جُستن	ڈھونڈنا	شُدن	ہونا/انجام پانا
شکستن	توڑنا	گذشتن	چھوڑنا/گذرنا
شمردن	گِننا	گفتن	کہنا
شِنودن	سُننا	نالیدن	رونا/شکایت کرنا
فرستادن	بھیجنا	نمودن	دیکھنادکھانا/بڑھنا
فُروختن	بیچنا	نوِشتن	لکھنا
کاشتن	بونا/کھیتی باڑی کرنا	نہادن	رکھنا
کردن	کرنا	ورزیدن	ورزش کرنا
کُشتن	قتل کرنا	ھراسیدن	ڈرانا
گندیدن	کھودنا	یافتن	پانا
کوشیدن	کوشش کرنا		

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شیتلام،
شسیٔے۔شیام لام مَاترَم
وَندے ماَترم!!
شُوبھر۔جیوتسنا۔پُلکِت۔یامنیم،
پھُلّ۔کوسُومِت۔دُرم دَل۔شُوبھنیم
سُوہاسنیم،سومدھُر بھاشنیم،
سُوکھددَام،وَردام،مَاترَم!!
وَندے مَاترَم!!

SEEMA-E-FARSI

Class-VI

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے تَو جے گاتھا !
جَن گَن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र 2013-14 | सिमा-ए-फ़ारसी भाग-1 वर्ग-6 | निःशुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

मुद्रकः- बब्लु बाईडिंग हाउस, पटना कोल्ड स्टोर, शाहगंज, पटना-6